

پادارث

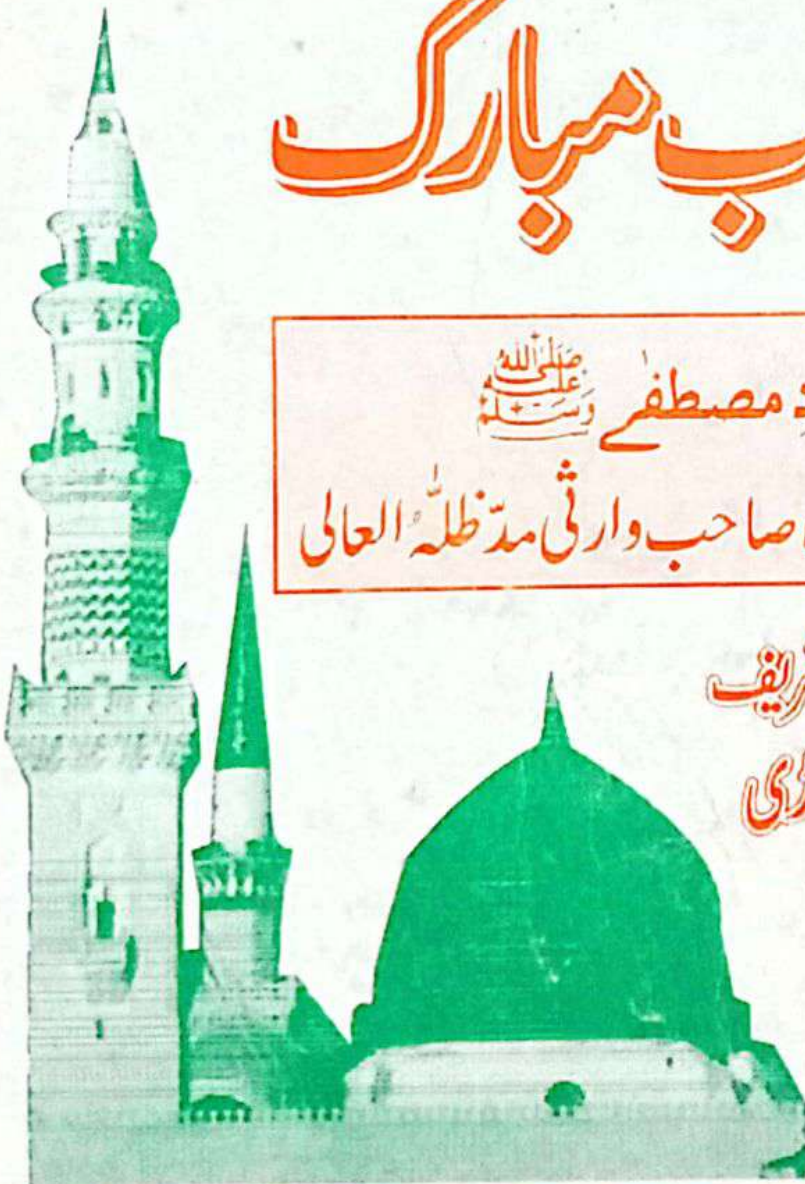
أُولَئِكَ تَحْتَ قَبَائِي لَا يَعْرِفُهُمْ سَوَائِي

مکتوب مبارک

ب عنوان میلادِ مصطفیٰ ﷺ

حضرت حاجی عزت شاہ صاحب وارثی مدظلہ العالی

آستیانہ عالیہ وارثیہ چیمبر شریف
تحصیل گوجر خان راولپنڈی



انجمن وارثیہ میلاد کمیٹی دارالعلوم قادریہ، چشتیہ، نظامیہ، وارثیہ L-32/2 اوکاڑہ



رحمہ اللہ! یہ عظیم الشان عالم دینی تھے، جن کا نام ہے علامہ علی شاد علی مرزا اعجاز

حضرت سید عبد السلام
عرف میں بالکا رحمتہ
اللہ علیہ کی جانب سے
کتب وارشاد کی یہ
پیشکشیں گواہی دیتی ہیں جو
کہ ایک سفید پوش
گروہ سے ہیں ایسے وقت کے
کامل ترین عالم یا عمل
والی فکر جو داخل
سلسلہ حضرت عبداللہ
شاہ شیبہ رحمتہ اللہ
علیہ سے ہیں لیکن استاد
صدر کراچی میں ان کا
مراد ہے

یہ کام وزارت پاک غلام
نواز عظیم اللہ ذکرہ کے
حکم پر کیا گیا اس کام کو
کوئی وارث اس جانب
مستوجب کر کے نہیں
حکم مرشد کا ارتکاب نا
کرت اگر کوئی بھی
شخص یہ کہے کہ اس
سے ہی ذی لب بانی نو
میں لیجیے گا کہ یہ
جھوٹ بول ہے غلام کا
کام غلامی کرنا ہے یعنی
مرشد کے حکم کی
تعمیل کرنا ہے نا کہ
تعریف اور واہ واپس وصول
کرنا

برائے میری سب
وارثوں پر حکم مرشد کی
ابلاغ لازم ہے جھوٹ
بولنے اور واہ واپس سے ہر
میز کریں شکریہ



پاورٹ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

مکتوب مبارک

بعنوان میلادِ مصطفیٰ ﷺ

حضرت حاجی عزت شاہ صاحب وارثی مدظلہ العالی

آستیانہ عالیہ وارثیہ چیمبر شریف
تحصیل گوجر خان راولپنڈی

انجمن وارثیہ میلاد کمیٹی دارالعلوم قادریہ، چشتیہ، نظامیہ، وارثیہ L-32/2 اوکاڑہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

(جملہ حقوق بحق میلاد کمیٹی محفوظ ہیں)

نام کتاب مکتوب مبارک بعنوان میلاد مصطفیٰ ﷺ۔

مصنف الحاج حضرت فقیر عزت شاہ وارثی

تاریخ اشاعت (طبع دوم)

تعداد 1,000

بدیہ دُعائے خیر

کمپوزنگ محمد عمران وارث وارثی

تعاون : انجمن وارثیہ، انجمن خواتین وارثیہ اور انجمن طلباء اسلام

پتہ :- امیر میلاد کمیٹی ماسٹر حاجی جہانگیر علی قادری

دارالعلوم قادریہ چشتیہ نظامیہ وارثیہ 32/2L اوکاڑہ پاکستان

گزارش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لَوْلَاكَ لَمَّا خَلَقْتَ الْاَفْلَاكَ، لَوْلَاكَ لَمَّا خَلَقْتَ الْكَوْنَيْنِ لَوْلَاكَ لَمَّا اَظْهَرْتَ
الرَّبُّوْبِيَّةَ وَكَذَلِكَ اَنَا اَنْتَ اَنَا وَكَذَلِكَ كُلُّهُمْ يَطْلُبُوْنَ رِضَائِيْ وَ اَنَا اَطْلُبُ
رِضَاكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّم!

اگر میں آپکو پیدا نہ کرتا تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا، کونین کو پیدا نہ کرتا، ربوبیت کو
ظاہر نہ کرتا۔ اس لیے کہ میں تم اور تم میں ہوں چنانچہ یہ سب میری رضا مندی
دھونڈتے ہیں۔ اے محمد ﷺ میں تمہاری رضا چاہتا ہوں۔ اس لیے اے محمد
ﷺ میں نے اپنی املاک تم پر فدا کر دی۔

سرکار ذی وقار پیکرِ علم و فضل الحاج حضرت عزت شاہ صاحب وارثی مدظلہ تعالیٰ
انکی علمی اور روحانی نوازشات ہم حقیروں کیلئے سدا قائم و دائم رکھے۔

امین ثم امین۔

میلاد کمیٹی کی انجمن وارثیہ کے تعاون سے پیش کش مکتوب نمبر ۲ بعنوان میلاد
مصطفیٰ ﷺ اللہ علیہ و آلہ و سلم کی صورت میں اہل ذوق کی خدمت میں حاضر ہے
امید واثق ہے۔ کہ میلاد مصطفیٰ ﷺ اللہ علیہ و آلہ و سلم سے والہانہ لگاؤ رکھنے والے
خواتین و حضرات یقیناً مستفیض ہونگے۔

سگ کوئے وارث

عبدالستار وارثی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى

آلِهِ وَاصْحَبِهِ أَجْمَعِينَ ط

مَآبَعْد۔ شکر کار ساز کا کہ اس نے ہمیں تاجدارِ انبیاء کا غلام پیدا کیا۔ ہمارے باپ
مسلمان غلام، ہماری ماں مسلمان غلام۔ اُس زبان نے ہماری تصدیق فرمائی کہ ہم
کئی پشتوں سے مسلمان شہنشاہِ دو جہاں ﷺ کے غلام چلے آ رہے ہیں۔ علامہ
اقبال جس ذات کا اظہار خوب کرتا ہے۔

وہ داتائے سُبُل ختمِ الرُّسُل مولا ئے کُل جس نے

غبارِ راہ کو عِثا فروغ وادی سینا !

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر

وہی قرآن وہی فرقاں وہی یسین وہی طہ

قرآن پاک ﴿لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا﴾

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر بڑا ہی احسان فرمایا کہ ان میں اپنے رسول ﷺ کو بھیجا۔

﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ ط

رَبُّ الْعَالَمِينَ وہ قدرت والا ہے جس نے اپنے محبوب پیغمبر علیہ السلام کو ہدایت

اور سچے دین کیساتھ بھیجا۔ ذاتِ کبریا قرآن پاک میں بہترین طریقہ سے اپنے

محبوب کی ولادت کا اظہار فرما کر نسلِ آدم کے دلوں کو گرماتا ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ

اس کے میلاد منانے کا خاص طریقہ ہے۔ ثابت ہوا کہ میلادِ سنتِ الہیہ ہے۔

آپ پانچ دفعہ وقت کے مطابق مسجد میں، گھر میں، سر راہ نماز ادا کرتے ہیں

وہ تو درست ہے۔ اگر باجماعت نماز پڑھیں اور امام صاحب یہی ولادت والی آیات پڑھیں۔ تو کیا نماز میں میلاد مصطفیٰ ﷺ ہے تو انکار مشکل ہو جائے گا تو دیکھئے امام صاحب کے پیچھے مجمع بھی ہے اور قیام بھی۔ پھر ولادت پاک کا ذکر بھی۔

جسے بھیجا جائے اُس کا آنا ضروری ہوتا ہے لہذا کلمہ طیبہ میں محمد رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہوا کہ رسول کے معنی ہیں بھیجے ہوئے۔ آپ کا تشریف لانا میلاد ہوا۔ اسے کسی طریقہ سے رد تو کیا جائے؟ تاکہ دوسری دلیل لائی جائے۔

اگر غور سے مطالعہ کیا جائے، قرآن پاک کو اصل نظریہ حیات سمجھ کر تحقیق کی جائے، اصل تفسیر نکالی جائے۔ تو ثابت ہوتا ہے کہ قرآن پاک میں ذات نے ہر پیغمبر کا میلاد منایا ہے۔ سورۃ مریم کی تلاوت کریں۔ حضرت مریم کا حاملہ ہونا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت پاک کا ذکر درودِ ہر اور اس تکلیف میں جو کلمات فرمائے کہ يَلَيِّنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا۔ اس کے بعد ملائکہ کی جانب سے تسکین پانا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قوم۔ سے بات کرنا اور کار ساز کی تعریف اگر میلاد نہیں تو کیا کہا جائے گا۔ نعت خوان اگر تعریف کے بغیر کچھ اور پڑھتا ہے تو میان کیا جائے؟

عجیب بات ہے۔ جس ذات کا کلمہ پڑھتے ہیں ایمان کی خاطر اُسی ذات پاک کی تعریف سے بیزار ہیں۔

حضرت مائی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ ولادت کے وقت دیکھتی ہیں کھلی آنکھوں سے کہ حورانِ خلد امداد کو آتی ہیں۔ اُن کے لبوں پر آنے والی ذات کے حسن و جمال کی تعریف ہے۔ اس بات کی بھی حضرت مائی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

گواہ ہیں کہ کعبہ معظمہ نے حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کو سجدہ کیا۔ آگے چل کر قرآن پاک اپنی شہادت دیتا ہے۔ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِيهِ مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ میں ایسے رسول کی خوش خبری دینے والا ہوں جو میرے بعد تشریف لائیں گے اُن کا نام احمد پاک ہوگا۔ عجیب بات ہے۔ اگر کہیں بچہ پیدا ہو تو دو تین دن بعد نام رکھا جاتا ہے۔ محبوب کبریٰ ﷺ کا اسم مبارک پانچ سو ستر سال پہلے خود رکھ کر عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پاک سے زمین پر آواز سے بتا دیا کہ سب سن لیں۔ اور ساتھ یہ سندر رکھی اُن کا نام احمد ہے۔ لفظ ہوگا نہیں فرمایا، تفسیر کو ذرا غور سے دیکھیں تو سمجھ آجائے گی۔ ثابت ہوا کہ احمد اسم خود ذات نے رکھا۔ کپ رکھا یہ وہی جانے جس نے رکھا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے میلاد پاک میں ہے کہ تشریف لائیں گے۔ ہمارے میلاد پاک میں ہے تشریف لے آئے۔

یہاں کا فرق فقط اتنا ہے۔ لہذا میلاد سنت انبیاء علیہ السلام ہے۔ حضور ﷺ فضل بھی ہیں اور رحمت بھی، جن پر فضل اور رحمت کا نزول ہو وہ کیوں کرنے درود و سلام سے خوشیاں منائیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا۔ اللہ کے فضل و کرم اور رحمت پر خوب خوشیاں مناؤ۔ ولادت پر خوشی منانا قرآن پر عمل ہے۔ مدارج النبوت اور سیرت پاک قدیم دیکھی جائے تو ثابت ہوگا کہ ملائکہ نے ولادت پاک کی صبح کاذب دہلیز حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کیا۔ صلوٰۃ و سلام کی پیشوائی حضرت جبرائیل

امیں کر رہے تھے جو مدت سے ہر روز صبح اس تہ س دہلیز پر درود و سلام پیش کرتے تھے۔ اسے بھی مشہور کتاب مواہب الدنیا میں باب ولادت میں دیکھا جاسکتا ہے۔ ملائکہ کا درود و سلام پیش کرنا اور شیطان کا پریشان ہو کر بھاگا بھاگا پھرنا۔ سے علامت یہ ہوتا ہے کہ وقت ولادت پاک کائنات کی نورانی مخلوق ملائکہ تعظیم کیلئے کھڑی ہو جاتی ہے۔ اور فضائیں درود و سلام کی آواز کو بلند کرتی ہیں۔ کائنات کی ہر تخلیق کی ہوئی چیز تک درود و سلام کی آواز کو کائنات قدرت پہنچاتی ہے۔ جس جس چیز تک درود و سلام کی آواز پہنچتی ہے وہ خوشی سے اور مسرت سے جھوم اٹھتی ہے۔ مدارج النبوت میں دیکھیں۔ ساری کائنات میں اگر کوئی پریشان اور بیزار ہے تو صرف ابلیس راندہ درگاہ۔ جس کیلئے گمراہی کے تمام راستے بند ہو جاتے ہیں۔ اس لیے کہ اگر درود و سلام ورد زبان ہو تو شیطان اپنا اثر نہیں کر سکتا۔ بھاگ جاتا ہے۔

اصحابہ کبار رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کے ایک مجمع میں شہنشاہ دو جہاں سرور عالم ﷺ نے اپنے منبر پاک پر خود کھڑے ہو کر اپنی ولادت اور اپنے اوصاف بیان فرمائے۔ جس سے معلوم ہوا کہ میلاد پاک سنت رسول ﷺ بھی ہے اسے بھی آپ مدارج النبوت میں دیکھ سکتے ہیں۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مقام پر فرماتے ہیں کہ میں سید المرسلین ﷺ کی خدمت مقدسہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول ﷺ بعض لوگ ہمارے نسب میں طعن کرتے ہیں۔ مقام النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی المنبر فقال من أنا۔ منبر پر قیام فرما کر حاضرین و

اصحابہ کبار سے دریافت فرمایا۔ کہ ہم کون ہیں، سب نے عرض کیا آپ رسول اللہ ﷺ ہیں۔ فرمایا میں محمد ابن عبد اللہ ابن عبد المطلب ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی پیدائش کے وقت ہم کو بہتر مخلوق میں پیدا فرمایا۔ اور اس کے دو حصے کر دیئے۔ عرب و عجم میں عرب سے کیا، اور عرب سے بھی چند قبیلے فرمائے۔ ہم کو ان کے بہتر قبیلہ قریش میں پیدا کیا۔ قریش میں بھی بنی ہاشم سے میرا واسطہ ہے۔ اور فرمایا۔ ہم خاتم النبیین ہیں۔ اور ہم حضرت ابراہیم کی دُعا۔ حضرت عیسیٰ کی بشارت اور اپنی والدہ کے دیدار ہیں۔ جو انہوں نے ہماری ولادت کے وقت دیکھا کہ اُن سے ایک نور چمکا۔ جس سے شام کے محلات اُن کو نظر آئے اس مجمع میں حضور سرورِ عالم ﷺ نے اپنا نسب نامہ اپنی ہی ولادت کی تعریف کا واقعہ بیان فرما کر ہم غریب و نادار غلاموں کیلئے میلاد پاک منانے کے سارے راہ کھول دیے۔ ہزاروں درود ہزاروں سلام۔

مشکوٰۃ شریف جلد دوم میں باب فضائل سید المرسلین میں دیکھا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد اصحابہ کبار کی کیفیت جو ایک دوسرے کے پاس جا کر نعتِ مصطفیٰ ﷺ کی فرمائش کرتے ہیں۔ حضرت عطا بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں گیا اور عرض کیا کہ مجھے حضور ﷺ کی وہ نعت سناؤ جو تورات، شریف میں ہے۔ مجھے انہوں نے وہ نعت سنائی اسی طرح ہی حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نعت بیان فرماتے ہیں کہ تورات میں ہے کہ محمد اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ میرے محبوب ہندے نہ گُ خلق نہ سخت طبیعت۔ اُنکی ولادت مکہ معظمہ میں ہوگی۔ اُن کی ہجرت طیبہ میں اُن

کاملک شام میں ہو گا۔ اُن کی امت خدا کی حمد کرے گی۔ وہ رنج و خوشی میں خدا کی حمد کریں گے اور اپنے پیغمبر کی خوشیاں منائیں گے۔ (مشکوٰۃ باب فضائل سید المرسلین)

معاملہ رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پاک کا ہے۔ لہذا اس لحاظ سے دیکھنا ہو گا کہ تاریخ ہمیں کیا بتا رہی ہے۔ وہ کونسی مخلوق ہے۔ جو ولادت پر خوش نہیں یا وہ کیسی پیداوار ہے جس کو ولادت پر بہار نصیب نہیں ہوئی تلاش کرنا پڑے گا۔ دلائل تو اپنا مقام آپ ہیں جنہیں کفار کے نام سے تاریخ یاد رکھے ہوئے ہے اُن کا حال بھی مکہ مکرمہ میں ہے کہ وہ بھی ولادت پر خوشیاں مناتے ہیں۔ بخاری شریف جلد دوم میں موجود ہے۔

لبے عربی متن کی طرف جانے سے مضمون لمبا ہو جائے گا۔ لہذا اردو ترجمہ ہی سامنے ہے کہ جب ابو لہب مر گیا تو اُس کو بعض گھروالوں نے عالم رویا میں دیکھا کہ حال بہت بُرا ہے پوچھا کیسے گزر رہی ہے۔ ابو لہب نے کہا تم سے الگ ہو کر مجھے آرام نصیب نہیں ہوا۔ ہاں مجھے شہادت کی انگلی سے پانی ملتا ہے۔ اس لئے کہ میں نے ولادت کی خوشی میں ثوبیہ لونڈی کو آزاد کیا تھا۔

بخاری شریف میں دیکھا جاسکتا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی ابو لہب جو ہر طرح مخالفت میں مشہور ہیں۔ اُن کا عالم یہ ہے کہ لونڈی ثوبیہ انہیں خبر دیتی ہے کہ آپ کے بھائی حضرت عبداللہ کے گھر فرزند پیدا ہوا ہے جس کا نام احمد و محمد ہے۔ اُس نے اس خوشخبری کو سُننے ہی انگلی کے اشارہ سے لونڈی کو آزاد کر دیا۔ یہ کافر مشہور تھا قرآن پاک میں اس کی بُرائی آئی ہے۔ مگر

دوزخ میں جب اُسے پیاس محسوس ہوتی ہے تو اپنی اس انگلی کو چوستا ہے تو پیاس
 بجھ جاتی ہے۔ ولادت کی خوشی میں ایک کافر کو بھی انعام ملتا ہے ایک مسلمان غلام
 اگر ولادت کی خوشی منائے تو اُسے کیا ملتا ہے۔ یہ جسے ملتا ہے وہی جانتا ہے
 دوسرے کو علم نہیں۔

دوستان را کجا کنی محروم تو کہ باد شمتان نظر داری
 میلاد پاک علمائے کرام اور مشائخ عظام کے علاوہ ہر بستنی ہر قصبہ ہر شہر
 میں مسلمان حضور ﷺ کے غلام میلاد شریف بڑے زور و شور سے کرتے ہیں۔
 اہل علم و عمل حضرات ہر لحاظ سے اسے جائز و مستحب جانتے ہیں مگر ایک طبقہ ایسا
 بھی ہے جو اپنی شادی کی سالگرہ، اپنی سالگرہ، اپنی بیوی کی سالگرہ، اپنی اولاد کی
 سالگرہ پر اتنے ہی وزن کے کیک کاٹ کر خوشیاں مناتا ہے۔ اس کا ریکارڈ آپکو
 اخبارات میں مل سکتا ہے۔ وہ تو ان کا جائز اور درست ہے۔ اہل محبت اگر سوز و
 گداز سے اپنے پیارے نبی ﷺ کی تاریخ ولادت پر ذات کبریا کا شکر ادا کریں۔
 اور حضور ﷺ کی محبت کا اظہار کریں کہ احسانِ عظیم ہے۔ تیرا اے کار ساز کہ
 آج کی تاریخ میں تیری طرف سے تیرا محبوب رسول محمد ﷺ اس زمین پر ملا۔
 جو ہزاروں رحمتیں اور برکتیں لیکر ہمارے پاس آیا۔ اس دور میں اصل انسانیت سے
 آشنا فرمایا۔ وحدہ لا شریک کی اصل پہچان عطا فرمائی۔ لہذا آپکا میلاد پاک آج تک
 حرمین شریفین میں اعلیٰ طریقے اور اہتمام سے منایا جاتا ہے آپ جس ملک میں بھی
 جائیں میلاد پاک کی تاریخ کو آپ مسلمانوں کو میلاد مناتے ہوئے دیکھیں گے۔
 ذرا غور سے اگر سوچا جائے تو تصدیق ہو جائے گی کہ میلاد پاک کے فائدے کیا

ہیں۔ میلادِ پاک سے مسلمان اپنے دل میں سکون محسوس کرے گا۔ دل میں اپنے شہنشاہِ دو عالم ﷺ کی محبت پیدا ہوگی۔ قرب نصیب ہوگا۔ سب صوفیائے کرام اپنی اپنی جگہ اور بالخصوص شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام کی محبت پیدا کرنے کیلئے زیادتی درود شریف اور سرکارِ دو عالم ﷺ کے حالات زندگی۔ ولادت سے لیکر وصال مقدس تک مطالعہ اور مولود سُننے والے کو محبت تاجدارِ انبیاء ﷺ نصیب ہوتی ہے۔ ہزاروں گمراہ راہِ پاگئے ہزاروں مصیبت زدہ مصیبت سے چھٹکارا پاگئے، ہزاروں بیمار شفا پا کر صحت مند ہوتے ہیں۔

درکار ہے کہ ہم اختلاف سے ہٹ کر میلادِ پاک میں اختلاف کرنے والوں کو لازمی دعوتِ فکر دیں۔ مجالس میلاد میں اُنہیں بلائیں، خود بھی اصول کی پابندی کریں اور اُن کو بھی قاعدہ سے بتائیں کہ ہم رسم میلاد کو عیاشی کے طور پر نہیں محبت کے لحاظ سے مناتے ہیں۔ میلاد پر رحمت و برکت کا نزول ہوتا ہے۔

میلادِ پاک کا اصل مقصد محبت اور حضور علیہ السلام کے اصولِ زندگی اجمالی لحاظ سے بتانا تاکہ ہر مسلمان اپنے پیغمبر علیہ السلام کے حالاتِ زندگی سے واقف ہو جائے۔ ضرورت ہے کہ گمراہی، بے دینی، حیوانی فطرت کے اثرات کو ختم کرنے کیلئے ہم میلادِ پاک کی محفلیں زیادہ منائیں۔ زیادہ سے زیادہ ذکرِ محبوب دو جہاں جاری ہو۔ اپنے سینے کو محبت سرورِ کونین ﷺ کے لئے پاک اور صاف کریں۔ زمانہ گندگی کی لپیٹ میں آچکا ہے۔ ڈاکہ زنی، برائی، دھوکہ بازی اور بے حیائی زور پکڑ گئی ہے۔ اس کا علاج بغیر اس کے اور کچھ نہیں کہ ہم مسند سجا کر

درد و سلام کی آواز بلند کر کے اپنے آقا و مولا کو یاد کریں اور اپنی طرف بلائیں کہ اے ہمارے آقا و مولا محبوب کبریا محمد مصطفیٰ تاجدار کائنات ﷺ ہم غریبوں، ناداروں کمزور غلاموں کی دادرسی فرمائیں اپنی محبت سے نواز کر ہم پر رحمتوں کا نزول فرمائیں۔ گنہگار جہنم کی طرف جارہے ہیں ہمارے اندر کوئی انسانی اوصاف باقی نہیں رہے ہیں۔ گناہوں سے پاک فرمائیں اپنی درست پیروی کی، محبت اور سوز و گداز سے یاد کی توفیق عطا فرمائیں۔

ہم زندہ رہیں تو یارسول اللہ ﷺ آپ کی محبت میں زندہ رہیں۔ اگر موت آئے تو یارسول اللہ ﷺ آپ کی محبت میں موت آئے۔ ہم پہ کرم فرمائیں ہمارے دوستوں پر کرم فرمائیں۔

ہماری اولادوں پر رحمت فرمائیں۔ سچا مسلمان بنائیں ہم تو یارسول اللہ ﷺ اس قابل نہیں۔ یہ آپ کا احسان عظیم ہے کہ تیرے غلام ہیں۔ ہمارے دلوں کو توفیق عطا فرمائیے کہ ہم روز محشر تک آپ کا میلاد پاک مناتے ہوئے میدان محشر تک پہنچیں۔ ہم غلام ہیں۔ ہماری پہچان یارسول اللہ ﷺ آپ کا میلاد پاک ہے۔ آپ کا میلاد پاک ہوگا تو آپ کی زندگی کا پتہ چلے گا۔ آپ کا میلاد ہوگا تو آپ کا قرآن پاک ہمیں آئے گا۔ آپ کا میلاد ہوگا تو ہم حضور کی حدیث یاد کر سکیں گے۔ آپ کی ولادت پاک ہی اصل دین کا پتہ دیتی ہے آپ کا میلاد پاک ہی ہر پیغمبر کا سرمایہ ہے آپ کا میلاد پاک ہی ملائکہ کو کار ساز کے ہاں عزت عطا فرماتا ہے۔

الذہم پہ کرم فرمائیے کہ ہم روز محشر شرمسار نہ ہوں ہماری زبان پر ہمیشہ
آپ کی اصل حقیقت کا نشان

ہزاروں درود اور ہزاروں سلام برائے محمد علیہ السلام
جاری رہے۔ امین ثم امین۔

فقیر عزت شاہ وارثی

پتہ برائے خط و کتابت :-

۱:- محمد امین وارثی (لائسٹریرین) غریب نواز لائسٹریری 32/2L اوکاڑہ۔

۲:- حاجی محمد اقبال فریدی چک نمبر 42/D دیپال پور۔

۳:- حافظ محمد نثار وارث وارثی، حافظ منور وارث وارثی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ

بھیرہ شریف سرگودھا۔

۴:- حاجی محمد اصغر وارثی مکان نمبر E-37 سٹیم پاور اسٹیشن نشاط آباد فیصل آباد۔

۵:- چوہدری محمد یونس ڈیلر اظہار کی تیار چھتیں دیپال پور چوک اوکاڑہ۔

نعت سرورِ کونین (بیدم وارثی)

آپکی فرقت نے مارایا نبی اب نہیں دوری گوارایا نبی

تیرمژگان کے قصور میں مرا دل ہوا ہے پارہ پارہ یا نبی

مشکلیں سب اس کی کیونکر حل نہ ہوں جو کوئی بے کس پکارایا نبی

منتظر ہیں دیدہ گریاں مرے خواب میں آؤ خدا رایا نبی

مجھ پہ اے مولا کرم فرمائیے میں بھی ہوں بیدم تمہارا یا نبی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هُوَ الْوَارِثُ دَائِمُ الْحَيِّ الْقَيُّومُ
 شجرہ شریف قادریہ رزاقیہ وارثیہ

شہنشاہ مدینہ احمد مختار کا صدقہ
 علی مشعل کشاد حیدر کرار کا صدقہ
 حسین ابن علی ہرچشمہ اسرار کا صدقہ
 عطا فرما الہی عابدہ بیکار کا صدقہ
 امام کاظم و موسیٰ رضا سردار کا صدقہ
 جنید و شبلی و عبدالواحد ابرار کا صدقہ
 علی ہواحسن مست مے اسرار کا صدقہ
 مے برج طریقت مطلع انوار کا صدقہ
 جناب غوث کے گلگونہ رخسار کا صدقہ
 شاہ سید محمد سرور و سردار کا صدقہ
 جناب شاہ موسیٰ قادری سرکار کا صدقہ
 بہاؤ الدین قسیم بادہ اسرار کا صدقہ
 مجھے دین جلال و درئی سردار کا صدقہ
 اور ابراہیم بھکر مخزن انوار کا صدقہ
 حسین حق نسا مجو جمال یار کا صدقہ
 محبت حق حبیب احمد مختار کا صدقہ
 شاہ عبدالصمد کے دیدہ بیدار کا صدقہ
 شاہ رزاق کی شیرینی گفتار کا صدقہ
 جناب شاکر اللہ گوہر شاموار کا صدقہ
 امیر شکر دین قافلہ سالار کا صدقہ
 میرے والی میرے وارث میری کرار کا صدقہ
 انہی کی چشم مست و گیسوئے خمدار کا صدقہ
 ملے ایوان وارث کے درود یوار کا صدقہ
 اسی روضہ کے ہرزائر کا ہرزوار کا صدقہ

الہی سرور عالم شاہ ابرار کا صدقہ
 الہی میری ہر شکل میں آسانی عطا فرما
 الہی راہ تسلیم و رضا کی خاک کر مجھ کو
 دھائے درد و فزقت مانگتا ہوں ہاتھ پھیلائے
 الہی باقر و جعفر کی دے خیرات تو مجھ کو!
 تصدق خواجہ معروف کرخی سری سہیل کا
 طفیل حضرت بو الفرح طرطوسی مجھے دینا
 الہی بوسعد پیر پیران شیخ لاثانی!
 نعمی الدین قلیچ عبدالقادر شاہ جیلانی
 شہنشاہ طریقت عبد الرزاق نگار پرور
 الہی سید احمد اور شاہ سید علی عارف
 شاہ سید حسن اور شیخ ابو عباس کی خاطر
 برائے خواجہ سید محمد قادری یا رب
 شاہ میدال فرید بھکر ابراہیم ملتانی
 سراپا رحمت حق حضرت شاہ امان اللہ
 شاہ عرش آشیاں شاہ ہدایت منبع عرفان
 جو آنکھیں دیں تو آنکھوں کو عطا کر لطف نظار
 دیا ہے دل تو دل میں درد دے اور درد میں لذت
 گلستان زہرہ سید اسماعیل رزاقی
 نجات اللہ و حضرت حاجی خدام علی کابل
 امام الاولیاء ابن علی نخت دل زہرہ
 گدائے عشق ہوں بھرے میراد ان مرادوں سے
 ذکاۃ خوبی نقش و نگار و روضہ انوار
 یہاں سے مانگنے والا کبھی خالی نہیں جاتا

عطا فرما الہی! اپنے محبوبوں کے صدقے میں
 میرے اوگھٹ میرے اکمل میرے غمخوار کا صدقہ
 صاحب کافیر عزت شاہ صاحب وارثیہ ناظم آستانہ عالیہ وارثیہ شریف تحصیل سرگودھا

